اسلامیات (نوٹس)

برائے کلاس (نہم)

• مفتی فضل الرحمن (ایم اے عربی ، اسلامیات)

CS CamScanner

سبق 1) تعارف قرآن مجید

(مختصر سوالات)

سوال(1) قرآن مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔

جواب: لفظ قرآن "قِرَ ا ءَ ةٌ " سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل فرمائی۔

سوال(2) قرآن مجید ایک عالمگیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالمگیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ ﷺ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے اسی طرح آپ ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوع انسانوں کے لیے ہدایت و راہ نمائی کا ذریعہ ہے قرآن مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

سوال(3) قرآن مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید دنیا کی واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی، قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: بیشک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا اور بیشک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

سوال(4) قرآن مجید کا اعجاز تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید کا معجزہ یہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

سوال(5) عہد رسالت میں تدوین قرآن مجید کی وضاحت کریں۔

جواب: نبی کریم ﷺ قرآن مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ عہد رسالت ہی میں قرآن مجید عموماً پتھر کی ان سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں یوں قرآن مجید عہد نبوی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

(تفصیلی سوالات)

سوال: عہد صحابہ کرام میں جمع و تدوینِ قرآن مجید کے احوال بیان کریں۔

جواب: عہد صحابہ کرام میں جمع و تدوینِ قرآن مجید

(1) قرآن مجید کتابی شکل میں۔ نبی کریم ﷺ کی زندگی میں قرآن مجید کتابی شکل میں موجود تھا۔

(2) حکومتی سرپرستی۔ آپ ﷺ کے دور میں قرآن مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔

(3) سرکاری سطح پر جمع کرنے کی ضرورت۔ قرآن مجید کو سرکاری سطح پر جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابو بکر صدیق کے دور خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں سینکڑوں حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو

DO NOT COPY

اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی۔ تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حُفّاظِ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔

(4) حضرت عمر اور دوسرے صحابہ کرام کا مشورہ۔ حضرت ابو بکر صدیق نے حضرت عمر فاروق اور جلیل القدر صحابہ کرام کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔

(5) حضرت زید بن ثابت کا اعزاز۔ حضرت ابو بکر صدیق نے صحابی کرام کے مشورے سے مشہور قاریِ قرآن حضرت زید بن ثابت کو قرآن مجید جمع کرنے کے لیے منتخب کیا۔

(6) کاتب وحی۔ حضرت زید بن ثابت عہدِ رسالت میں وحی کی کتابت کا فریضہ سرانجام دیا کرتے تھے۔

(7) قرآن مجید مصحف کی صورت میں۔ حضرت زید بن ثابت کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

(8) حفاظتِ قرآن کا طریقہ۔ قرآن مجید کا یہ نسخہ حضرت ابو بکر صدیق کے پاس موجود رہا جو کہ آپ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق کی شہادت کے بعد اُمُّ المومنین حضرت حفصہ کی تحویل میں آ گیا۔

(9) ایک قراءت پر متحد کرنا۔ حضرت عثمان کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انہوں نے اُمُّ المومنین حضرت حفصہ کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قرآت پر متحد کر دیا۔

درست جواب کا انتخاب:

(1) لفظ قرآن کا معنیٰ ہے:

جواب: کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب

(2) تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:

جواب: حضرت عثمان غنیؓ

(3) کس جنگ میں قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے؟

جواب: جنگ یمامہ

(4) حکومتی سرپرستی میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کی طرف سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:

جواب: حضرت زید بن ثابتؓ

(5) حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآن مجید کا نسخہ کن کے پاس موجود تھا؟

جواب: حضرت حفصہؓ

سبق(2)حدیث نبوی ﷺ

(مختصر سوالات)

سوال(1)حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث کے لفظی معنیٰ بات یا گفتگو کے ہیں شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے یعنی نبی کریم ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر یعنی کوئی ایسا کام جو آپ ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا ہو اور آپ ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو ان سب کا مجموعہ حدیث کہلاتا ہے۔

سوال(2)حضور اکرم ﷺ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟

جواب: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا (ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں)

سوال(3)حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: آیت نمبر1 (ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ ﷺ تمہیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں تو اس سے رک جاؤ)

آیت نمبر2 (ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو)

سوال(4)نبی کریم ﷺ نے غلط فتوی دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟

جواب: (ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتوٰی دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتوٰی دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی)

سوال(5)رزق حال سے متعلق حضور اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: (ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے اعتدال کے ساتھ روزی طلب کرو کیونکہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس رزق کے حصول میں دیر ہو جائے۔ چنانچہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے اعتدال کے ساتھ روزی طلب کرو جو حلال ہے وہ لے لو اور جو حرام ہے اسے چھوڑ دو)

(تفصیلی سوالات)

سوال: حدیث نبوی کی ضرورت و اہمیت تحریر کریں۔

جواب: حدیث نبوی کی اہمیت و فضیلت

(1)دین کی تعلیمات کا سرچشمہ۔ نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہے۔

DO NOT COPY

CS CamScanner

(2) قرآن مجید کی تشریح و تفسیر۔ جناب رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد قرآن مجید کی تشریح و تفسیر اور اس کا عملی نمونہ فراہم کرنا ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیث نبوی اہم ذریعہ ہے۔

(3) احادیث عملی نمونہ۔ بطور مسلمان ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم نبی اکرم ﷺ کی احادیث کو اپنی زندگی کے لیے عملی نمونہ بنائیں۔ ہماری زندگی نبی اکرم ﷺ کے اقوال و افعال کے مطابق ہونی چاہیے۔

(4) اطاعت رسول کے بارے میں حکم الٰہی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اسی بات کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو"۔

ترجمہ: "اور جو کچھ رسول اللہ ﷺ تمہیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں تو (اس سے) رک جاؤ"۔

(5) زندگی گزارنے کا طریقہ۔ ان آیات سے ہمیں یہ راہ نمائی ملتی ہے کہ ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضور اقدس ﷺ کی ذات گرامی اور آپ ﷺ کے اقوال و افعال ہیں، لہٰذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

درست جواب کا انتخاب:

(1) کوئی ایسا کام جو نبی کریم ﷺ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ ﷺ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے:

جواب: تقریر

(2) قرآنِ مجید کی توضیح و تشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے:

جواب: حدیث نبوی

(3) حدیثِ مبارک کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے:

جواب: صلہ رحمی

(4) غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے:

جواب: خیانت

(5) گناہِ کبیرہ میں سے ہے:

جواب: والدین کی نافرمانی

DO NOT COPY

CS CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

سبق:(5) ملائکہ، آسمانی کتب اور آخرت پر ایمان

(مختصر سوالات)

سوال(1) فرشتوں پر ایمان لانے کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: ملائکہ "مَلَکؑ" کی جمع ہے جس کا معنیٰ "فرشتہ" ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں فرشتوں کی اصل تعداد کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات، اس کے رسولوں، آسمانی کتابوں، آخرت کے دن اور تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے اسی طرح فرشتوں پر ایمان رکھنا بھی ضروری ہے۔

سوال(2) فرشتوں پر ایمان کے دو اثرات تحریر کریں۔

جواب: (1) فرشتوں پر ایمان لانے سے انسانی زندگی پر بہت گہرا اثر مرتب ہوتا ہے۔ فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان یہ یقین کر لیتا ہے کہ فرشتے اس کے تمام اعمال کو محفوظ کر رہے ہیں اور ایک دن انسان نے اللہ تعالیٰ کے سامنے ان اعمال کا جواب دینا ہے۔ چناں چہ انسان نیک اعمال شروع کر دیتا ہے۔

(2) اسی طرح فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان میں عزت نفس کا احساس پیدا ہوتا ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایا تھا۔

سوال(3) چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے کئی انبیاء کرامؑ پر آسمانی صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں۔ جن میں سے چار کتابیں زیادہ مشہور ہیں۔

(1) تورات، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(2) زبور، حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(3) انجیل، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(4) قرآن مجید، حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔

ان تمام کتابوں میں دین کی بنیادی تعلیمات جیسے توحید، رسالت، آخرت پر ایمان اور اعمال کی جزا و سزا وغیرہ مشترک ہے۔ البتہ شریعت کے قوانین ہر کتاب میں الگ ہیں۔

سوال(4) فرشتوں کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟

جواب: فرشتوں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کی پابندی کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ (ترجمہ: وہ نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جس کا وہ انہیں حکم دیتا ہے اور وہی کرتے ہیں جس کا وہ انہیں حکم دیتا ہے)

سوال(5) آخرت کا معنیٰ و مفہوم بیان کریں

جواب: آخرت کا معنیٰ و مفہوم یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کے بعد بھی ایک زندگی ہے جو موت کے بعد شروع ہو گی۔ یہ ہمیشہ کی زندگی ہے جو کبھی ختم نہ ہو گی۔

DO NOT COPY

CamScanner

(تفصیلی سوالات)

سوال(1) آسمانی کتب پر ایمان اور فرشتوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: آسمانی کتب پر ایمان۔ آسمانی کتب پر ایمان رکھنا بنیادی عقیدہ ہے۔ آسمانی کتب سے مراد وہ کتابیں ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے اپنے رسولوں پر نازل فرمایا۔ یہ کتابیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کا حکم دیا ہے۔

:اللہ تعالیٰ نے کئی انبیاء کرام ؑ پر آسمانی صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں، جن میں سے چار کتابیں زیادہ مشہور ہیں۔

(1) تورات، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ (2) زبور، حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(3) انجیل، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ (4) قرآن مجید، حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النبیین ﷺ پر نازل ہوا۔

ان تمام کتابوں میں دین کی بنیادی تعلیمات جیسے توحید، رسالت، آخرت پر ایمان اور اعمال کی جزا و سزا مشترک ہیں، البتہ شریعت کے قوانین ہر کتاب میں الگ ہیں۔

فرشتوں پر ایمان۔ ملائکہ "مَلَکٌ" کی جمع ہے جس کا معنی "فرشتہ" ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں۔ فرشتوں کی اصل تعداد کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات، اس کے رسولوں، آسمانی کتابوں، آخرت کے دن اور تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے، اسی طرح فرشتوں پر ایمان رکھنا بھی ضروری ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کی پابندی کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ (ترجمہ: "وہ نافرمانی نہیں کرتے اللہ تعالیٰ کی جس کا وہ انھیں حکم دیتا ہے اور وہی کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے")

سوال(2) عقیدۂ آخرت کی اہمیت اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات تحریر کریں۔

جواب:

(1) آخرت پر ایمان۔ عقیدہ آخرت پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کے بعد بھی ایک زندگی ہے، جو موت کے بعد شروع ہوگی۔ یہ ہمیشہ کی زندگی ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام انسانوں سے ان کے اعمال کا حساب لے گا۔ نیکوکاروں کو جنت میں بھیج دیا جائے گا جب کہ بُرے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ قرآن مجید میں بار بار عقیدہ آخرت پر ایمان لانے کی تاکید کی گئی ہے۔

(2) عقیدۂ آخرت کی اہمیت۔ عقیدہ آخرت پر یقین انسانوں کو درس دیتا ہے کہ یہ دنیا عارضی اور ختم ہونے والی ہے۔ ایک دن ایسا آئے گا کہ ساری کائنات فنا ہوجائے گی، لہٰذا انسان اس دنیا میں جو اعمال کرے گا، ان اعمال کا پورا بدلہ انسان کو آخرت میں مل جائے گا۔

DO NOT COPY

(3)عقیدۂ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات۔ عقیدہ آخرت پر ایمان زندگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، عقیدہ آخرت پر ایمان جتنا گہرا اور مضبوط ہوگا، انسان کا اخلاق اور کردار اتنا ہی اچھا ہوگا، کیونکہ اسے یقین ہوگا کہ میں نے اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا شخص ذمہ دار اور حقوق ادا کرنے والا بن جاتا ہے۔ اس میں ایثار و قربانی جیسی صفات پیدا ہوتی ہیں اور اس کے اخلاق و کردار کی درستی ہو جاتی ہے

درست جواب کا انتخاب:

(1) مَـلَـکٌ کا معنٰی ہے:

جواب: فرشتہ

(2) اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتوں نے سجدہ کیا:

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو

(3) فرشتوں کے ہر وقت انسانی اعمال کو لکھنے سے انسان کے اندر جذبہ پیدا ہوتا ہے:

جواب: احساس ذمہ داری کا

(4) تمام آسمانی کتابوں کے احکام کو منسوخ کرنے والی کتاب ہے:

جواب: قرآن مجید

(5) آخرت سے مراد ہے:

جواب: موت کے بعد کی زندگی

DO NOT COPY

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CamScanner

DO NOT COPY